از عدالتِ عظمیٰ

گورنمنٹ آف آندھرا پردیش ودیگراں

بنام

کلیٹی چنگیاح

تاریخ فیصلہ: 1 مارچ، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آندھرا پردیش (آندھرا ایریا) اسٹیٹ (خاتمہ اور ریوتواری ایکٹ میں تبدیلی)، 1948: دفعات 5(2) اور 11(a)۔

نظر ثانی — اقتدار کا ازخود مشقاستعمال-وقت کی حد-قرار پایا کہ، اقتدار کا استعمال مناسب وقت کے اندر کیا جانا چاہیے-معقول وقت ہر معاملے کے حقائق پر منحصر ہے۔

سٹلمنٹ آفسر-تحقیقات سے یہ ظاہر ہونے پر کہ ریوتواری پٹہ کی منظوری قانونی دفعات کی خلاف ورزی میں کیا گیا تھا-ریکارڈ کی تباہی — سیٹلمنٹ کے ڈائریکٹر کی جانب سے ازخود نظر ثانی کے اختیار کا استعمال-سیٹلمنٹ آفیسر کا حکم رد کرنا-جائز قرار دیا گیا-عدالت عالیہ کے ذریعے سیٹلمنٹ کے ڈائریکٹر کے حکم کے ساتھ مداخلت کو درست نہیں ٹھہرایا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 96/4422۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈبلیو اے نمبر 752، سال 1992 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے 28 جولائی 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے سی بالا سبرامنیم اور کے رام کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 28 جولائی 1993 کو آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے رٹ اپیل نمبر 92/752 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ سیٹلمنٹ کے ڈائریکٹر نے 25 اکتوبر 1990 از خود کے ذریعے آندھرا پردیش (آندھرا ایریا) اسٹیٹ (خاتمہ اور ریوتواری ایکٹ (26، سال 1948) (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 5(2) کے تحت طاقت کا استعمال کیا اور سیٹلمنٹ کے افسر کے 7 فروری 1983 کے حکم کو رد کر دیا جس میں جواب دہندہ کو ایکٹ کی دفعہ 11(a) کے تحت ریوتواری پٹہ دیا گیا تھا۔ جب اس حکم کو رٹ پٹیشن کے ذریعے چیلنج کیا گیا تو واحد جج نے اس حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ طویل وقفے کے بعد اختیارات کا استعمال من مانی تھا۔ ایسے حالات کو ظاہر کرنے کے لیے کوئی مواد پیش نہیں کیا گیا تھا جس کے تحت اختیارات کا استعمال کیا گیا اور ان حالات میں ریوتواری پٹہ کی منظوری کو کالعدم قرار دینے کا حکم غیر قانونی ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 5(2) درج ذیل اختیارات دیتا ہے:

"ہر سیٹلمنٹ افسر ڈائریکٹر کے ماتحت ہوگا اور اس طرح کی قانونی ہدایات سے رہنمائی کرے گا جو وہ وقتاً فوقتاً جاری کرے؛ اور ڈائریکٹر کو سیٹلمنٹ افسر کے کسی بھی حکم، عمل یا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

کارروائی کو منسوخ کرنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا بھی اختیار ہو گا سوائے ان کے جن کے سلسلے میں ٹریبونل میں اپیل کی جاتی ہے۔"

یہ طے شدہ قانون ہے کہ از خود خود نظر ثانی کے اختیار کو مناسب وقت کے اندر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب یہ فرض کیا جاتا ہے کہ وقتاً فوقتاً طاقت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ معقول وقت کیا ہو گا یہ ہر معاملے کے حقائق پر منحصر ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس معاملے میں احکامات سیٹلمنٹ افسر کی طرف سے توضیعات کے بر عکس جاری کیے گئے تھے اور یہ اس وقت تک معلوم نہیں تھا جب تک کہ تحقیقات نہیں کی گئیں اور جب تک یہ بات سامنے نہیں آئی کہ سیٹلمنٹ افسر کی طرف سے ایکٹ کی دفعہ 11 (a) کے تحت اختیارات کا استعمال واضح طور پر ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی تھی۔ ان حالات میں ڈائریکٹر کو اختیارات کا استعمال کرنے پر مجبور کیا گیا۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جب ریکارڈ طلب کیا گیا تو یہ بات سامنے آئی کہ ریکارڈ کو تباہ کر دیا گیا تھا۔ یہ واضح ہو گا کہ اس اسکیم کے پیچھے کام کرنے والے افراد یہ دیکھنے میں کامیاب ہو گئے تھے کہ ریکارڈ تباہ ہو چکے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے، ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ نے سیٹلمنٹ کے ڈائریکٹر کے حکم میں مداخلت کرنے میں واضح طور پر غلطی کی تھی۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ واحد جج اور ڈویژن بینچ کے احکامات کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور سیٹلمنٹ کے ڈائریکٹر کے احکامات کو بحال کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document